سوال

(29)کیا عورت کی اگلی شرمگاہ سے باآواز ہوا خارج ہونا ناقص وضو ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت جب نماز ادا کرتی ہے اور رکوع و سجود کرتی ہے اور خاص طور پر سجدوں میں اور دو سجدوں کے درمیان اور تشہد کے لیے بیٹھے ہوئے اس کی فرج (اگلی شرمگاہ) سے ہوا خارج ہوتی ہے جس کی آواز آس پاس کے افراد سنتے ہیں تو کیا اس سے عورت کی نماز باطل ہو جائے گی؟ بعض اوقات اتنی تھوڑی ہوا خارج ہوتی ہے کہ جس کو کوئی بھی نہیں سنتا ہے تو کیا وضو اور نماز ٹوٹ جائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی اگلی شرمگاہ سے ہوا کا نکلنا وضو کو نہیں توڑتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 75

محدث فتویٰ